

کے لیے اٹھیں۔

۱۱۔ لغات : اعراق : بہت زیادہ مبالغہ۔

شرح : مدح میں جو کچھ کہنا تھا۔ کہ نچکے، اب دعا کرنی چاہیے اور شاعر لوگ دعائیں اشعار لکھتے وقت بہت مبالغے سے کام لیتے ہیں۔

۱۲۔ شرح : خدا سے نواب صاحب کے لیے کیا مانگیں؟ ان کے لیے تو ہر چیز پہلے ہی سے موجود ہے۔ ملک ہے، خزانہ ہے، مصاحبوں کی جماعت ہے، لشکر ہے، نقارہ ہے، جھنڈا ہے۔

۱۳۔ لغات : تبلیغ : مبالغہ کرنا

غلو : مبالغے کی ایک قسم، بہت زیادہ مبالغہ۔

شرح : ہمارا میلان مبالغے کی طرف نہیں اور ہم غلو کے بھی قائل نہیں۔ دو دعائیں، جو ہم نواب کو دیتے ہیں۔

۱۴۔ شرح : لہذا کہتے ہیں کہ اے خدا! غالب گناہگار کے آقا کو دو ایسی چیزیں عطا کر، جن کی طلب ساری دنیا کو ہے۔

۱۵۔ لغات : شہنشاہِ اُمم : اُمّتوں کا شہنشاہ مراد رسول اکرم (صلعم)۔

شرح : اول انھیں طبعی عمر نصیب ہو اور اقبال ہمیشہ قائم رہے، دوم خدا انھیں رسول اکرم (صلعم) کے دیدار کی دولت عطا کرے۔

(۲)

ایضاً

مقامِ شکر ہے اے ساکنانِ خطّہ خاک

رہا ہے زور سے ابرستارہ بار برس

تمہید :-

یہ قطعہ ۱۱ اگست

۱۸۹۵ء کے مکتوب